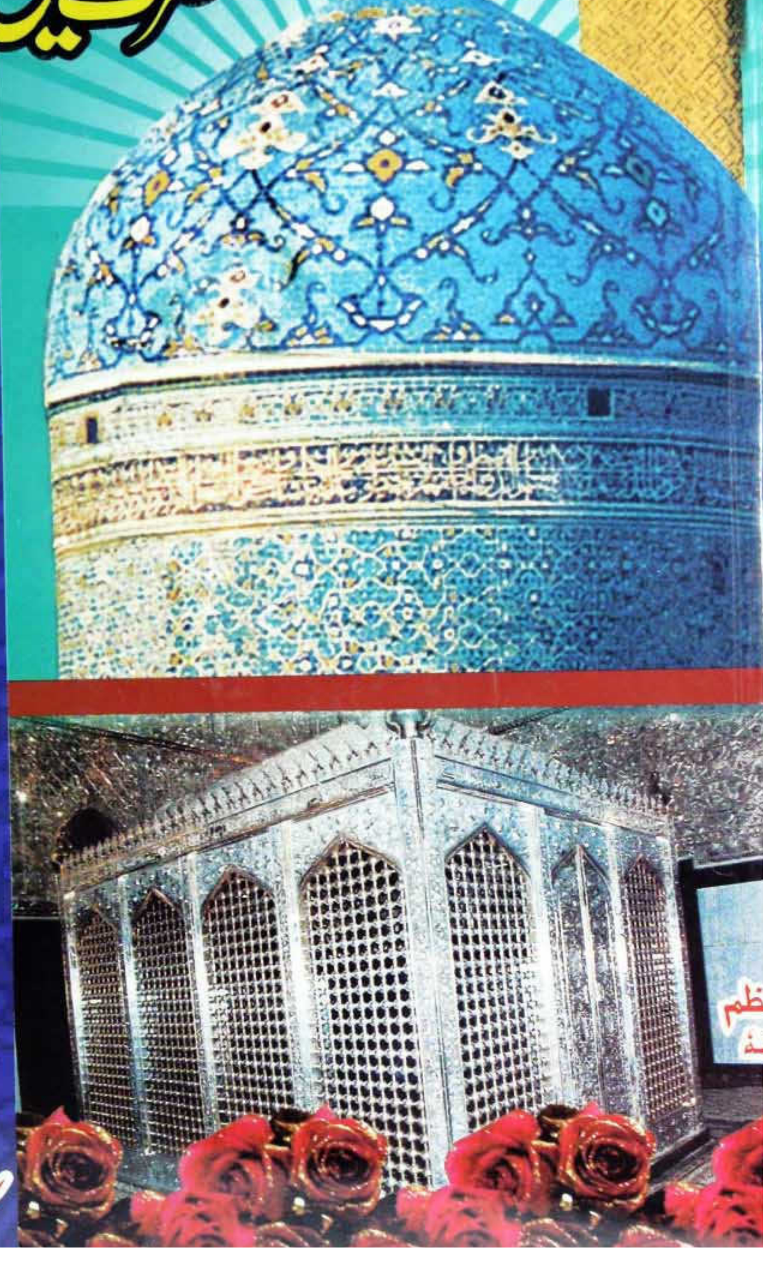
سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل و کرامات کا اوّلین مستند مجموعہ

# قلائد الجواہر

فی مناقب

## حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ



تصنیف

علامہ محمد بن یحییٰ تاذفی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ محمد عبد الستار قادری

سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل و کرامات کا اولین مستند مجموعہ

# قلائد الجواہر

فی مناقب

## حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ


تصنیف

علامہ محمد بن یحییٰ تاذفی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ محمد عبد الستار قادری



کرماں والا بک شاپ

دوکان نمبر ۲-دربار مارکیٹ لاہور

Voice: 0423-7249515

بفیضانِ کرم

# حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرماں والے
آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

شمیم باغِ ولایت
- حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

منظر بدرِ طریقت
- حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ



زیرِ نگرانی

حضرت پیر
## سید صمصام شاہ بخاری مدظلہ العالی
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

زیرِ نگرانی

حضرت پیر
## سید میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہ العالی
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

الحاج صوفی
## برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ اہتمام
سمیع اللہ برکت

زیرِ ادارت
حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی



اشاعت 21 دسمبر 2009
قیمت -/200 روپے

نیز! آپ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص کسی ایسے شیخ سے کہ جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبتِ متصلہ حاصل ہو ذکر شریف کی تلقین حاصل نہ کرے تو اسے یہ نسبتِ متصلہ ضرورت یعنی موت کے وقت حاصل ہونا بہت دشوار ہے اس لئے آپ اکثر اوقات اس شعر کو پڑھا کرتے تھے۔

مَلِيحَةُ التَّكْرَارِ وَالتَّثَنِّي

لَا تَغْفِلِيْنَ فِي الْوِدَاعِ عَنِّيْ

اے صورت زیبا اور اے ورد زبان! کوچ کے وقت تو مجھ سے بے توجہی نہ کرنا

مشائخ عظام آپ کی نہایت تعظیم اور آپ کا بہت ہی ادب کیا کرتے تھے آپ کے مریدوں کی تعداد شمار سے زائد ہے اور وہ سب کے سب دنیا و آخرت میں فائز المرام ہوئے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی بے توبہ کے نہیں مراسات درجہ تک آپ کے مریدوں کے مرید بھی جنت میں جائیں گے۔

شیخ علی الغریشی بیان کرتے ہیں کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ میں نے دوزخ کے داروغہ مالک سے پوچھا: کہ تمہارے پاس میرے اصحاب میں سے کوئی بھی ہے تو اس نے کہا: نہیں پھر آپ نے فرمایا: مجھے خدائے تعالیٰ کی عزت و جلال کی قسم ہے میرا ہاتھ اپنے مریدوں پر اس طرح سے ہے جس طرح کہ آسمان زمین پر اگر میرے مرید عالی مرتبہ نہ ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں خدائے تعالیٰ کے نزدیک مجھے تو عالی رتبہ حاصل ہے میں اس کی عزت و جلال کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جب تک خدائے تعالیٰ میرے اور تمہارے ساتھ جنت تک نہ جائے گا میں اس کے سامنے سے قدم نہ اٹھاؤں گا۔

## آپ سے نسبت (بغیرت بیعت ہوئے) کا انعام

کسی نے آپ سے پوچھا: کہ ایسے شخص کی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں جو آپ کا نام لے مگر درحقیقت نہ تو اس نے آپ سے بیعت کی ہو اور نہ آپ سے خرقہ پہنا ہو تو

کیا یہ شخص آپ کے مریدوں میں سے شمار کیا جائے گا یا نہیں؟ آپ نے فرمایا: جو شخص بھی میرا نام لے اور اپنے آپ کو میری طرف منسوب کرے گو ایک ناپسندیدہ طریقہ سے ہی سہی تو بھی اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے گا وہ شخص میرے مریدوں میں شمار ہو گا۔

نیز آپ نے فرمایا: ہے کہ جو شخص میرے مدرسے کے دروازے پر سے گزرے گا تو قیامت کے دن اسے عذاب میں تخفیف ہو گی۔

ایک روز اہلِ بغداد سے ایک شخص آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: کہ حضرت میرے والد کا انتقال ہو گیا ہے۔ آج صبح کو میں نے انہیں خواب میں دیکھا کہ وہ مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ قبر میں مجھے عذاب ہو رہا ہے تم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی خدمت میں جاؤ اور ان سے عرض کرو کہ وہ میرے لئے دعا فرمائیں آپ نے پوچھا: کیا تمہارے والد میرے مدرسہ کے دروازہ پر سے گزرے ہیں؟ اس شخص نے کہا: ہاں! آپ یہ سن کر خاموش ہو گئے یہ شخص دوسرے روز آپ کی خدمت میں پھر آیا اور کہنے لگا: حضرت آج میں نے اپنے والد کو خوشنود اور سبز لباس پہنے ہوئے دیکھا انہوں نے مجھ سے کہا: کہ اب مجھ سے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی دعا کی برکت سے عذاب اٹھا دیا گیا اور یہ سبز لباس جسے تم دیکھ رہے ہو مجھے پہنایا گیا سو میرے فرزند! تم ان کی خدمت سے جدا نہ ہونا۔

پھر آپ نے فرمایا: کہ میرے پروردگار نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جو مسلمان میرے مدرسہ کے دروازہ سے گزرے گا میں اس کے عذاب میں تخفیف کر دوں گا۔

آپ سے ایک دفعہ بیان کیا گیا کہ (بغداد کے) محلہ باب الازج کے مقبرے میں ایک میت کے چیخنے کی آواز سنائی دیتی ہے آپ نے لوگوں سے پوچھا: کہ کیا اس شخص نے مجھ سے خرقہ پہنا ہے؟ لوگوں نے کہا: ہمیں علم نہیں آپ نے پوچھا: اچھا کبھی یہ میری مجلس میں بھی آیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمیں علم نہیں آپ نے پوچھا: اچھا اس نے کبھی میرے پیچھے نماز بھی پڑھی ہے انہوں نے کہا: ہمیں علم نہیں آپ نے فرمایا:

المغرط اولی بالخسارۃ (بھولا ہوا شخص ہی نقصان میں پڑتا ہے) آپ سر جھکا کر تھوڑی دیر خاموش ہو گئے اور آپ کے چہرے سے جلال و ہیبت اور وقار ظاہر ہونے لگا پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: فرشتے کہنے لگے کہ اس نے آپ کو دیکھا ہے اور آپ سے حسنِ ظن رکھتا ہے اور اب خدا تعالیٰ نے صرف اسی سبب سے اس پر اپنا رحم کیا پھر اس کے بعد اس قبر سے آواز نہیں سنائی دی۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شیخ ابونجیب عبدالقادر سہروردی نے بیان کیا ہے کہ آپ کے شیخ شیخ حماد الدباس رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے ہر شب کو کچھ گنگناہٹ سی سنائی دیتی تھی آپ کے اصحاب نے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: کہ آپ حضرت سے اس کی وجہ دریافت کیجئے آپ اس وقت شیخ موصوف کی خدمت میں رہتے اور ان کی صحبتِ بابرکت سے مستفید ہوا کرتے تھے۔ یہ واقعہ 508 ہجری کا ہے آپ نے شیخ موصوف سے اس گنگناہٹ کا حال دریافت کیا تو شیخ موصوف نے فرمایا: کہ میرے کل بارہ ہزار مرید ہیں میں سب کو محض از راہِ شفقت ان کے نام لے کر ہر ایک کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا مانگتا ہوں کہ وہ ان کی حاجتوں کو پورا کرے اور اگر وہ گناہ کرنے کے قریب ہوں تو انہیں اس میں کامیابی حاصل نہ ہوتا کہ وہ اس سے تائب ہو جائیں۔

پھر آپ نے فرمایا: اگر خدائے تعالیٰ مجھے یہ مراتب و مناصب عطا فرمائے گا تو میں قیامت تک کے اپنے مریدوں کے لئے خدائے تعالیٰ سے عہد لے لوں گا کہ ان میں سے کوئی بھی بے توبہ کے نہ مرے اور کہ میں ان کا ضامن رہوں گا تو اس پر آپ کے شیخ شیخ حماد نے آپ کی تائید کی اور فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ مرتبہ عطا فرمائے گا اور ان کا سایہ ان کے مریدوں پر دراز کرے گا۔ (رضی اللہ عنہم)

شیخ عبداللہ جبائی کہتے ہیں کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک شاگرد تھا جسے عمر الحادی کہتے تھے، یہ شخص بغداد سے چلا گیا اور کئی برسوں تک غائب رہا جب بغداد واپس آیا تو میں نے اس سے کہا: کہ اتنے عرصہ تک تم کہاں رہے؟ اس نے کہا: